دو زبانیں بولنے والا (بائی لنگول) بنیں!

دو زبانیں بولنے کے قابل ہونے کے کیا فوائد ہیں؟

دوزبانیں بولنا کسی بچے کو مندرجہ ذیل باتوں میں مدد دے سکتا ہے:

اپنے خاندان کی ثقافت اور ورثے سے تعلق برقرار رکھنا۔

- اقدار اور روایات کو منتقل کرنے اور ثقافتی شناخت کو برقرار رکھنے کے لیے گھریلو زبان بہت اہم ہے۔
- پڑھنے، زبان سیکھنے، توجہ مرکوز کرنے اور سوچنے کی زیادہ مضبوط صلاحیتوں کو فروغ دینا۔ ایک سے زیادہ زبانیں سیکھنا اور استعمال کرنا تخلیقی سوچ، مسائل کے حل اور اظہار کو بہتر بنا سکتا ہے۔
- اپنے جذبات کا اظہار کرنا کیونکہ عام طور پر گھریلوزبان وہ زبان ہوتی ہے جو بچہ پہلے سیکھتا ہے، چنانچہ اس کی خاص اہمیت ہے۔
- اس بات کی بہتر سمجھ بوجھ ہونا کہ زبان کیسے کام کرتی ہے اور یہ چیز دوسری زبانوں کا سیکھنا آسان بنا سکتی ہے۔
- ملازمت کے بہتر مواقع حاصل ہونا کیونکہ بہت سے کاموں کے لیے آجروں کو ایسے لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے جو دیگر زبانیں بول، پڑھ اور لکھ سکتے ہیں۔

eal.service@aberdeenshire.gov.uk

یاد رکھیں: سماجی میل جول میں استعمال ہونے والی انگریزی کو فروغ دینے میں دو سال تک لگ سکتے ہیں تاہم، تعلیم کے لیے مطلوبہ تعلیمی انگریزی زبان کی صلاحیتوں کو مکمل فروغ دینے پر دس سال تک لگ سکتے ہیں۔ آپ کے بچے کی پہلی زبان ''اضافی زبانیں اور نئے تصورات سیکھنے کے لیے بہترین بنیاد فراہم کرتی ہے۔'' اپنے بچے کی گھریلوزبان کو فروغ دینا جاری رکھنے سے اُنھیں انگریزی زبان سیکھنے پر انحصار کیے بغیر آزادانہ طور پر تصورات اور ادراک کو فروغ دینے کا موقع ملے گا۔

وسائل

- http://www.booktrust.org.uk/programmes/primary/booktime/ اپنے بچے کے ساتھ پڑھنے کے متعلق گائیڈ
- http://learnenglishkids.britishcouncil.org/en/
- تصویری ڈکشنریز (لغات) http://www.dk.com/uk/
- http://uk.mantralingua.com/ کتابیں
- http://www.usborne.com/ ابتدائی الفاظ کی کتابیں
- http://www.worldbookonline.com/kids/home ترجموں کے ساتھ انسائیکلو پیڈیا
- https://www.overdrive.com/ مختلف زبانوں میں آن لائن کتابیں – لائبریری کارڈ کے ذریعے سائن ان کریں
- https://www.aberdeenshire.gov.uk/libraries/

اظہار تشکر

- Learning in 2+languages (2005)
- www.bilingualism-matters.org.uk/
- City of Edinburgh EAL Service

Aberdeenshire EAL Service, New Deer School
New Deer, Turriff AB53 6TB Telephone: 01771 644199

میں اپنے دوزبانیں بولنے والے (بائی لنگول) بچے کو گھر پر کیسے معاونت فراہم کر سکتا ہوں؟

- اپنے بچے کے ساتھ اپنی گھریلو زبان (زبانوں) میں بات چیت کریں۔
- اپنی گھریلوزبان کی کمیونٹی کے ساتھ میل جول رکھیں اور اپنے وسیع خاندان کے ساتھ رابطے میں رہیں۔
- اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی پہلی زبان میں نئے الفاظ سیکھے۔ یہ الفاظ اُنھیں انگریزی الفاظ سیکھتے وقت الفاظ کے آپس میں تعلقات قائم کرنے میں مدد دیں گے۔
- اپنے بچے کے ساتھ دوزبانی کتابیں پڑھیں اور اُن کے متعلق بات چیت کریں آپ کے سکول اور پبلک لائبریری کو اس قابل ہونا چاہیے کہ زیادہ تر زبانوں میں دو زبانی کتابوں تک رسائی حاصل کر سکیں۔ تصویروں کے بارے میں بات کرنے کے لیے گھریلو زبان استعمال کریں اور سوالات پوچھیں مثلاً کون؟ کیا؟ کہاں؟ کیوں؟ کب؟
- اپنے بچے کے ساتھ اُس کے دن کے بارے میں اپنی گھریلوزبان (زبانوں) میں بات چیت کریں؛ اُن کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ آپ کو کسی ایک چیز کے بارے میں بتائیں جو اُنھوں نے آج سیکھی/ کی۔
- کلاس کے مضامین کے بارے میں بات کریں؛ اگرممکن ہو تو اس کا اپنے آبائی ملک/ ثقافت کے ساتھ تعلق جوڑیں مثلاً ملتی جلتی باتیں اور اختلافات۔
- باری لینے والے کھیل کھیلیں جیسا کہ I-Spy, Snap, Dominoes, Lotto, Snakes and Ladders اور ان میں استعمال ہونے والی زبان کی مشق کریں۔ اگر آپ کو ٹھیک طور پر معلوم نہیں ہے تو اپنے بچے کے کلاس ٹیچر یا EAL (انگریزی بطور ایک اضافی زبان) ٹیچر سے پوچھیں کہ یہ کھیل کیسے کھیلتے ہیں۔ وہ یہ وضاحت کرنے کے قابل بھی ہوں گے کہ یہ کھیل سیکھنے کے لیے کیوں اچھے ہیں۔

Aberdeenshire COUNCIL Education & Children's Services

English as an Additional Language Service (EAL)

میں اپنے بچے کی کیسے مدد کر سکتا ہوں کہ دونوں زبانوں میں پڑھے اور لکھے؟

پڑھنے اور لکھنے والے کاموں کو دلچسپ اور آپ کے بچے کے تجربات سے متعلقہ ہونے کی ضرورت ہے۔آپ کے بچے کا کلاس ٹیچر یا EAL ٹیچر مناسب موضوعات اور سرگرمیاں تجویز کر سکتا ہے۔ خوشی حاصل کرنے کے لیے پڑھنا بھی اہم ہے – کتابیں، رسالے، تصویری رسالے (کومکس) ویب سائٹس، سی ڈیز، ریڈیو، ٹی وی اور ڈی وی ڈیز وغیرہ کو سننا۔ کمیونٹی زبان کی کلاسیں بھی گھریلو زبان کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کا ایک اچھا طریقہ ہیں۔

ہماری گھریلو زبان ایک مختلف قسم کا رسم الخط (سکرپٹ) استعمال کرتی ہے۔ کیا یہ میرے بچے کو اُلجھن میں ڈالے گا؟ ?

گھریلو زبان میں پڑھنا اور لکھنا سیکھنا انگریزی میں پڑھنا اور لکھنا سیکھنے میں مدد دیتا ہے۔ بچے کامیابی سے دو مکمل طور پر مختلف رسم الخط میں لکھنا سیکھ سکتے ہیں۔

میرے بچے کو گھریلو زبان میں پڑھنے/ لکھنے/ سپیلنگ کے مسائل ہیں۔ کیا اُنھیں انگریزی میں بھی وہی مسائل ہوں گے؟

لکھنے پڑھنے کے کچھ مسائل واقعی ایک زبان سے دوسری میں منتقل ہوتے ہیں۔ برائے مہربانی کسی بھی قسم کی سکول کی رپورٹیں اور کلاس ورک کا ثبوت جو آپ کے پاس ہیں وہ فراہم کریں تا کہ ٹیچر کو آپ کے بچے کو معاونت فراہم کرنے میں مدد مل سکے۔ اُن کا انگریزی میں ہونا ضروری نہیں ہے۔

میرا بچہ کیسے انگریزی سیکھے گا؟

وہ ہر روز سکول میں اور کمیونٹی میں انگریزی سن رہے ہوں گے اور استعمال کر رہے ہوں گے

جب میرا بچہ گھریلو زبان استعمال نہیں کرنا چاہتا تو میں کیا کر سکتا ہوں؟

بچوں کے لیے یہ معمول کی بات ہے کہ وہ ہر وقت انگریزی کو استعمال کرنا چاہتے ہیں کیونکہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ مانوس ہونا چاہتے ہیں۔ بعض اوقات یہ صورت حال صرف تھوڑے سے عرصے کے لیے رہتی ہے۔ گھر میں اپنی پہلی زبان استعمال کرنا جاری رکھیں چاہے وہ انگریزی میں جواب دیں تب بھی۔

میرا بچہ دو زبانوں کو ملا جلا دیتا ہے۔ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جب کوئی بچہ بیک وقت دو زبانیں سیکھ رہا ہو تو یہ بہت عام بات ہے۔ آپ کا بچہ بتدریج دو زبانوں کو علیحدہ علیحدہ کرنا شروع کر دے گا۔ وہ جس عمر میں اور جس رفتار سے ایسا کرتے ہیں اُس میں بہت زیادہ فرق ہوتا ہے۔ اگر آپ فکر مند ہیں تو *EAL* ٹیچر سے بات کریں۔

'بائی لنگول' ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جو لوگ اپنی روزمرہ زندگی میں ایک سے زیادہ زبانیں استعمال کرتے ہیں ہم اُن کے لیے بائی لنگول (دو زبانیں بولنے والے) کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اُس شخص کی ہر زبان میں برابر کی صلاحیتیں ہیں۔

میری انگریزی بہت اچھی نہیں ہے کیا مجھے اپنے بچے کے ساتھ انگریزی بولنی چاہیے؟

یہ بہتر ہے کہ اپنی گھریلو زبان استعمال کریں کیونکہ آپ زبان کا ایک اچھا نمونہ پیش کریں گے۔

کیا بائی لنگول ہونا سکول میں میرے بچے کی کارکردگی کو متاثر کرے گا؟

ابتدائی طور پر ہو سکتا ہے کہ آپ کا بچہ اُس معیار تک پہنچنے کے لیے زیادہ وقت لے جو وہ اپنی گھریلو زبان میں حاصل کریں گے۔ تاہم مناسب وقت میں اور حوصلہ افزائی اور معاونت کے ساتھ وہ کامیابی حاصل کر سکتے ہیں اور حتیٰ کہ نیشنل ٹیسٹس میں ایک زبان بولنے والوں سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔